



سوال

(281) عورت کا ڈرائیور اور ملازم کے سامنے آنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملازموں اور ڈرائیوروں کے سامنے آنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا ان کو بھی اجنبی مردوں کی طرح سمجھا جائے گا؟ میری والدہ مجھے کہتی ہے کہ سر پر دوپٹہ رکھ لو اور ملازموں کے پاس چلی جاؤ تو کیا ہمارے اس دین حنیف کی رو سے یہ جائز ہے جس نے ہمیں یہ حکم دیا ہے کہ اللہ عزوجل کے احکام کی نافرمانی نہ کی جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ڈرائیور اور ملازم کے لئے بھی وہی حکم ہے جو باقی مردوں کے لئے ہے، اگر وہ محرم نہ ہوں تو ان سے پردہ کرنا بھی واجب ہے، ان کے سامنے نہ بے پردہ جانا جائز ہے اور نہ خلوت میں۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: 'کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار نہیں کرتا مگر ان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔' علاوہ ازیں ان دلائل کے عموم سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے جو پردہ کے وجوب اور غیر محرموں کے سامنے اظہار زیب و زینت اور بے پردگی کی حرمت پر دلالت کناں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے کسی بھی حکم کی مخالفت و نافرمانی کے لئے والدہ کیا کسی اور کی اطاعت جائز نہیں۔

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 377

محدث فتویٰ